Regd. S. No. 1141

پورٹ بکس نمبر ۷۳۹۴

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

المصلح

ایڈیٹر عبد القادر بی۔اے

نیپرچہ ۲ ر ۲۵ شعبان ۱۳۷۲ھ

جلد ۵ ۔ ۱۰ ہجرت ۱۳۳۲ ہش ۱۰ مئی ۱۹۵۳ء ۔ نمبر ۳۷

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی پر پورے اعتماد کا اظہار

مسٹر محمد علی نے کونسل کو ملک کی سیاسی صورتِ حال سے آگاہ کیا۔

ڈھاکہ ۹ مئی۔ آج تیسرے پہر ڈھاکہ میں مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ہوا۔ جس میں اتفاق رائے سے ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی پر پورے اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ اور ان کی حکومت کی پوری پوری حمایت کی گئی۔ قرارداد مجلس دستور ساز کے ایک رکن مسٹر شمس الرحمٰن نے پیش کی۔ اور مجلس دستور ساز کے ایک رکن مسٹر عبد المنعم اور صوبائی مسلم لیگ کے شعبہ نشر و اشاعت کے سیکرٹری مسٹر عبد الصبور نے اس کی حمایت کی۔ کونسل کے اجلاس میں خواجہ ناظم الدین کی وزارت کی برطرفی، مسٹر محمد علی کو نئی وزارت بنانے کی دعوت اور مختلف مسائل پر جو اس صورت حال سے پیدا ہوئے ہیں بحث کی گئی۔ اجلاس میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے بھی ۵۴ منٹ تک تقریر کی۔ وہ خاص دعوت پر اس اجلاس میں شریک ہوئے تھے۔ انہوں نے کونسل کو ملک کی سیاسی صورت حال سے آگاہ کیا۔ اور عوام سے متحد رہنے کی اپیل کی۔ اجلاس میں کونسل کے ۵۳۶ اراکین میں سے ۴۰۷ رکن حاضر تھے۔ اجلاس مشرقی پاکستان کے وقت کے مطابق سہ پہر کو ۳ بجے شروع ہوا۔ اور ۲ گھنٹے جاری رہ کر ۵ بجے ختم ہو گیا۔ رات کے ۸½ بجے بھی کونسل کا اجلاس ہونے والا تھا۔ جس میں وزیر اعظم کو بھی شریک ہونا تھا۔ ڈھاکہ میں مسٹر محمد علی آج بھی مصروف رہے۔ انہوں نے مختلف لوگوں سے بات چیت کی۔ جن میں نواکھلی ضلع اور چاٹگام اور بوگرہ کا مسلم لیگ کے وفد بھی شامل تھے۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۹ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

زیریں سندھ کے انتخابات میں مسلم لیگ نے چھ مزید نشستیں جیت لیں

حیدرآباد سندھ ۹ مئی۔ زیریں سندھ کے انتخابات میں مسلم لیگ نے ۶ اور نشستیں جیت لیں۔ ۵ مسلم لیگی حیدرآباد شہر کے حلقے سے اور چھٹا ضلع تھرپارکر میں میرپور خاص شہر سے کامیاب ہوا ہے۔ سندھ عوامی محاذ کے ایک امیدوار نے ضلع نواب شاہ کی ایک سیٹ حاصل کر لی۔ کھوڑو صاحب کی سندھ لیگ نے حیدرآباد کی ایک نشست حاصل کی ہے۔ اسی طرح ایک آزاد امیدوار کامیاب ہوا ہے۔ زیریں سندھ کی باقی ۸۴ نشستوں کے لئے آج پولنگ شروع ہوا۔ انتخابات کے لئے ۴۹۱ پولنگ سٹیشن اور ۱۸۶۴ پولنگ بوتھ قائم کئے گئے۔ انتخابات پر امن فضا میں شروع ہوئے۔ زیریں سندھ میں سب سے زیادہ مقابلہ ضلع تھرپارکر کے مقام سانگھڑ میں ہوا۔

جاپان کا پہلا تیل بردار جہاز ایرانی تیل لے کر جاپان پہنچ گیا

ٹوکیو ۹ مئی۔ جاپان کا پہلا تیل بردار جہاز ۱۸ ہزار ٹن ایرانی تیل لے کر ٹوکیو کے قریب کاواساکی بندرگاہ میں داخل ہو گیا۔ اور اس نے تیل اتارنا شروع کر دیا۔ تیل منگانے والی کمپنی کے مالک نے اعلان کیا ہے کہ میری کمپنی مزید ایرانی تیل لانے کے لئے جہاز روانہ کرنے والی ہے۔ ادھر سابق اینگلو ایرانین آئل کمپنی نے جاپان کی ایک عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا تھا کہ اس تیل کی فروخت غیر قانونی ہے۔ اس لئے اس تیل کو بندرگاہ پر اتارنے کی اجازت نہ دی جائے۔ عدالت کا اجلاس آج ۳ گھنٹے تک ہوا۔ لیکن وہ کوئی فیصلہ ہوئے بغیر ملتوی ہو گیا۔ کمپنی نے وعدہ کر لیا کہ وہ اس وقت تک تیل فروخت نہ کرے گی جب تک عدالت اس بارے میں فیصلہ نہ کرے گی اس پر اس کو تیل بندرگاہ پر اتارنے کی اجازت مل گئی۔

[illegible] کی پوری حمایت کرتے ہیں کہ سیاسی اقتدار ان کے ہاتھوں میں منتقل ہونا چاہیئے۔

ویٹ منہ فوجوں کی پسپائی

ہنوئی ۹ مئی۔ ویٹ منہ فوجیں جنہوں نے چاروں طرف سے لاؤس کے دارالحکومت اور جار کے میدانوں میں حملہ کیا تھا۔ اب برابر پیچھے ہٹتی جا رہی ہیں۔

دھان اور جوار کے بیجوں پر کیمیاوی طریقے استعمال کرنے کی تجویز

کراچی ۹ مئی۔ مغربی پاکستان کی ہنگامی غذائی کمیٹی نے دھان اور جوار کے بیجوں کو بونے سے پہلے ان پر کیمیائی طریقے استعمال کرنے کی ایک اسکیم مکمل کر لی ہے۔ اس طریقے سے پودوں کی بیماریوں کی روک تھام کی جائے گی۔ اندازہ ہے کہ ان بیماریوں سے فصل کا دس فی صدی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس غرض کے لئے کیمیائی دواؤں کی فراہمی کا انتظام کر لیا گیا ہے۔

گذشتہ ایجی ٹیشن کے دوران میں ہلاک شدگان کی تعداد

لاہور ۹ مئی۔ حکومت پنجاب نے جماعت احمدیہ کے خلاف ایجی ٹیشن کے دوران میں لاہور میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد شائع کر دی ہے۔ اس کے مطابق پولیس کے ہاتھوں مرنے والوں کی تعداد ۳۵ اور زخمی ہونے والوں کی تعداد ۱۴۳ ہے۔ فوجیوں کے ہاتھوں مرنے والوں کی تعداد پندرہ اور زخمی ہونے والوں کی تعداد ۵۹ ہے۔ مجمع کے ہاتھوں ایک ڈی۔ ایس۔ پی ہلاک اور ۵۹ پولیس کے آدمی زخمی ہوئے۔ اسی طرح فوج کے دو آدمی ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

صوبہ سندھ میں پچھلے سال بارہ نئی سڑکیں بنائی گئیں

کراچی ۹ مئی۔ صوبہ سندھ میں پچھلے مالی سال میں بارہ نئی سڑکیں ۵ لاکھ روپیہ کے صرف سے بنائی گئیں ان میں سے ایک سڑک روہڑی کو دریائے سندھ کے پل سے ملاتی ہے۔

مراکشی عوام کے مطالبات کی حمایت میں سلطان مراکش کا اعلان!

رباط ۹ مئی۔ سلطان مراکش نے رباط میں اعلان کیا ہے۔ کہ وہ مراکش کے عوام کے اس مطالبے

حکومت سرحد قبائلی طلباء کیلئے تعلیمی وظیفوں میں اضافہ کر رہی ہے

پشاور ۹ مئی۔ گورنر سرحد خواجہ شہاب الدین نے کہا ہے کہ حکومت قبائلی علاقے کے طلباء کو تعلیمی وظیفوں کے سلسلے میں ایک لاکھ بیس روپے سالانہ کی جو رقم دیتی ہے اس میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ آپ نے جمرود میں آفریدیوں کے سالانہ جرگے میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ قبائلیوں کو وظیفے یا تحائف نہیں دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح صرف چند لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ آپ لوگوں کو ترقی کرنے کے لئے اپنے بچوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلانی چاہیئے۔ گورنر موصوف نے کہا۔ قبائلیوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے خیبر ایجنسی میں کھجوری کے میدانوں میں آبپاشی کرنے کے لئے ایک جرمن کارخانہ نے جو منصوبہ تیار کیا تھا انجینئر اس کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ اگر یہ سکیم منظور کر لی گئی تو اس علاقہ میں تجرباتی ٹیوب ویل نصب کر دیئے جائیں گے۔ خواجہ شہاب الدین نے جمرود کے مقام پر ایک ہائی سکول کا بھی افتتاح کیا۔ ہائی سکول کے ساتھ ایک ہوسٹل بھی تعمیر کیا جائے گا۔ جس میں ایک سو طلباء کے رہنے کی گنجائش ہوگی۔ اس سکول پر [illegible] لاکھ روپے خرچ آئیں گے اور یہ ستمبر میں مکمل ہو جائے گا

صوبہ سرحد کی کابینہ کا اجلاس

پشاور ۹ مئی۔ آج صوبہ سرحد کی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں گنے کی فصل کو کیڑا لگنے سے بچانے کی مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

امریکی وفد کو کراچی پہنچنے میں چوبیس گھنٹے کی دیر

کراچی ۹ مئی۔ امریکہ کا جو وفد پاکستان کی غذائی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے آج کراچی پہنچنے والا تھا اسے راستے میں چوبیس گھنٹے کی دیر ہو گئی ہے۔ خیال ہے کہ یہ وفد کل صبح کراچی پہنچے گا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ کراچی میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۵۳ء

خدائے واحد پر ایمان

اس زمانے میں شائد کوئی انسان نہیں مل سکے گا۔ جو ایک خدا کا زبانی اقرار نہ کرتا ہو۔ دنیا میں آج بہت ہی کم افراد یا اقوام یا گروہ ہیں جو حقیقی بت پرستی کرتے ہوں چنانچہ ہندو بھی جو بظاہر بتوں کے سامنے سر جھکاتے ہیں۔ خود ان بتوں کو جیسا کہ پہلے زمانوں میں خیال تھا۔ صاحب قدرت نہیں مانتے۔ اب بت پرستی کی زیادہ تر یہ توجیہ کی جاتی ہے۔ کہ یہ محض مختلف نیکیوں کے آئیڈیل یعنی معیاری نمونے ہیں جو ظاہری حواس کی تسکین کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ اصل پوجا پتھر مٹی یا لکڑی کے بتوں کی نہیں کی جاتی۔ بلکہ ان تخیلی معیاری نمونوں سے سبق حاصل کرنے کے لئے ان کا تصور باندھا جاتا ہے۔ اور بہت ممکن ہے بت پرستی ایجاد کرنے والوں کا مقصد بھی شروع میں یہی ہو۔ جو بعد میں تبدیل ہو گیا ہو اور عوام نے ان میں طاقتیں ماننا شروع کر دی ہوں۔

بتوں کی پوجا پاٹ کرنے والے تمام لوگ فی الحقیقت ایسا کرتے ہیں یا نہیں یہ اور بات ہے مگر اکثر بت پرستوں کے مذہبی پیشوا اور پڑھے لکھے افراد بت پرستی کے جواز میں یہ یا اور اسی قسم کی توجیہات پیش کرتے ہیں جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ بھی غیر محسوس طور پر سہی واحد خدا تعالےٰ کو بھی ماننے لگے ہیں۔ اور یہ مان گئے ہیں۔ کہ پتھر مٹی یا لکڑی کے بتوں میں بذات خود کوئی طاقت نہیں۔

بے شک ابھی ایسے لوگوں کا خدا تعالےٰ کے متعلق تصور نامکمل ہے اور شرک سے بالکل خالی نہیں۔ مگر ہم جو کچھ عرض کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ آج خالص بت پرستی کرنے والے افراد خال خال ہی پائے جاتے ہیں۔ اور مختلف بتوں کی بجائے اب کثرت سے زبانوں پر اللہ تعالےٰ کا ہی تذکرہ آتا ہے۔ اگرچہ اپنی اپنی زبان میں اس کا لوگوں نے کچھ ہی نام کیوں نہ رکھا ہو۔

اصل بات یہ ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے "ہم نے ہر قوم میں اپنے فرستادہ بھیجے ہیں"۔ تمام دنیا کی اقوام میں ایک خدا کا تصور کسی نہ کسی رنگ میں ضرور پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فرستادہ تو عوام کے سامنے اللہ تعالےٰ کی وحدانیت کا صحیح تصور ہی پیش کرتے چلے آئے ہیں۔ مگر امتداد زمانہ سے جھوٹے مذہبی پیشوا عوام کی جہالت سے فائدہ اٹھا کر انکو ایسی رسومات کا پابند بنانے کی لگاتار کوشش کرتے رہے ہیں۔ کہ واحد خدا تعالےٰ کا تصور لاشعور میں چلا جاتا رہا ہے۔

چونکہ پہلے زمانے میں اقوام کے میل جول اور رسل و رسائل کے ذرائع وسیع نہیں تھے۔ اور اقوام چھوٹے چھوٹے گروہوں میں بٹی ہوئی تھیں۔ اس لئے ہر ملک نے بت پرستی کی الگ صورت اختیار کر لی۔ یہاں تک کہ اکثر ممالک میں ہر فرد کا اپنا اپنا جدا بت ہوتا تھا۔

اسلام چونکہ دنیائے جدید کے آغاز پر مبعوث ہوا ہے۔ جب کہ تمام دنیا جلد ہی ایک ہو جانے والی تھی۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان فرمائے کہ اس کی تبلیغ چند ہی سالوں میں تمام معلومہ دنیا میں پہونچ گئی۔ اور وحدانیت کی تعلیم کا اثر مشرق و مغرب دونوں پر پڑا۔ یورپ اور ایشیا کی مختلف بت پرست اقوام آہستہ آہستہ وحدانیت کی قائل ہوتی چلی گئیں۔ اسلام کی یہ عظیم فتح ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ آج تین خداؤں کو ماننے والے اور لاکھوں کروڑوں بتوں کو ماننے والی افریقی ایشیائی اور جزائر کی رہنے والی اقوام تمام کی تمام "ایک خدا" کی تعلیم سے متاثر ہیں۔

بے شک یہاں تک تو درست ہے کہ آج تمام اقوام عالم کسی نہ کسی رنگ میں ایک خدا کی قائل ہیں۔ مگر حقیقت میں دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہیں جو ایک خدا پر ایسا ایمان رکھتے ہیں کہ جس کے نتیجہ میں واقعی ان کے دلوں پر اللہ تعالےٰ کا ظہور ہوتا ہو۔ دوسرے لفظوں میں عقلاً تو دنیا ایک خدا کی قائل ہو چکی ہے۔ مگر ان کے دلوں میں وہ نور ایمان ابھی نہیں پیدا ہوا جس سے وہ اللہ تعالےٰ کو دیکھ سکیں ... ر کو چھوڑ کر جب تک ایسا حق الیقین نہ پیدا ہو نہیں کہا جا سکتا۔ کہ دنیا واقعی ایک خدا کی قائل ہو گئی ہے۔

مجلس شوریٰ ۱۹۵۳ء کے متعلق ضروری اعلان

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

تمام جماعتہائے احمدیہ پاکستان و ممالک غیر کو اطلاع دی جاتی ہے کہ چونکہ گورنمنٹ نے سیفٹی ایکٹ کا نوٹس جو میرے نام جاری کیا تھا واپس لے لیا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۹۵۳ء کی مجلس شوریٰ ۱۶ رمئی بروز ہفتہ منعقد کی جائیگی۔ یہ شوریٰ بہت مختصر ہو گی اور اس میں (اول) بجٹ پر غور کیا جائیگا۔ (دوم) اس امر پر غور کیا جائیگا۔ کہ موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے طبائع سے اشتعال کو دور کرنے اور پاکستان کے مختلف فرقوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی غرض سے احمدیہ جماعت کے تبلیغی پروگرام میں اگر ضروری سمجھا جائے تو مناسب تبدیلی کی جائے۔ اور ایسے طریق اختیار کئے جائیں۔ جو جماعت احمدیہ کی طرف سے قیام امن میں امداد دینے کے لئے مناسب اقدام ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں میں بھی کسی قسم کا خلل نہ آئے

(سوم) کوئی ایسا امر جو صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید میرے مشورہ کے بعد مجلس میں پیش کرنا چاہیں :-

تمام احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ چونکہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس پر گفتگو کرتے وقت جماعت کے مختلف نمائیندوں کو ایسے امور کے متعلق بھی گفتگو کرنی پڑے گی۔ جنکے متعلق پبلک میں گفتگو کرنا نامناسب ہو گا۔ یا شائد بعض لوگ ایسے اہم مسئلہ کے متعلق عام مجلس میں رائے دینے سے بھی ہچکچائیں۔ اسلئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ اس شوریٰ میں سوائے نمائیندوں کے اور کسی شخص کو آنے کی اجازت نہیں ہو گی۔ اس لئے شوریٰ کے دن کوئی غیر نمائیندہ دوست باہر سے تشریف نہ لائیں۔ کیونکہ انہیں شوریٰ کے لئے زائرین کا ٹکٹ نہیں مل سکیگا۔

مناسب تو یہ تھا کہ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے یہ شوریٰ پنجاب سے باہر منعقد کی جائے لیکن چونکہ گرمی زیادہ ہو گئی ہے۔ اور میری صحت کمزور ہو رہی ہے۔ باہر کسی جگہ فوراً رہائش اور جلسہ گاہ کا انتظام بھی مشکل ہو گا اسلئے مجبوراً ربوہ میں ہی اس شوریٰ کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے سیکرٹری شوریٰ کی طرف سے الگ نوٹس سب جماعتوں کو جلد بھجوا دیا جائیگا۔

خاکسار :- مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح) ربوہ ۱۰ رمئی ۱۹۵۳ء

بے شک اسلام نے آج تمام دنیا کو وحدانیت کی پہلی منزل پر پہونچا دیا ہے۔ یعنی اقرار باللسان کے درجہ تک۔ اگرچہ اس درجہ کی بھی ابھی ابتدا ہی ہے۔ اور اس میں بہت سی خامیاں باقی ہیں جو دور کرنی ہیں۔ مگر حقیقی خداشناسی یعنی تصدیق بالقلب کی منزل ابھی باقی ہے۔ یعنی وہ دن آنے والے ہیں جب دنیا کی اکثریت وحدانیت پر حق الیقین حاصل کرے گی۔ (باقی)

عربی زبان کی اہمیت

خبر ہے کہ

دو شامی پروفیسر مسٹر لیسین بناؤ اور مسٹر حمید ہاشمی پاکستان میں عربی کو مقبول بنانے کے لئے یہاں پہونچے ہیں۔ وہ وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی سے مل کر پاکستانی یونیورسٹیوں میں عربی پڑھانے سے متعلق امور پر بات چیت کر چکے ہیں۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

جماعت احمدیہ کا مسلک اور فرض

(۵)

امت محمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں بہترین امت کا مکتو خطاب عطا فرمایا ہے۔ جیسے قرآن کریم کا اسلوب ہے۔ اس خطاب کے ذکر کے ساتھ ہی اس کی وجہ بھی بیان فرما دی گئی ہے۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر تم سب سے بہتر امت ہو کیونکہ تم مخلوق کی خدمت پر تعینات کئے گئے ہو۔ تمہارا فرض ہے کہ تم نیکی کی تلقین کرتے رہو۔ اور برائی سے روکتے رہو۔ یہ خطاب۔ یہ اعزاز یہ امتیاز حضرت احدیت جل شانہ کی طرف سے اس امت کو عطا ہوا۔ آج جو شخص بھی اس امت کا فرد ہونے کا مدعی ہو اس پر لازم ہے۔ کہ خدمت خلق کو اپنا شعار بنائے۔ اور اس کی زندگی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی متحرک تصویر ہو۔ اس فرض کی کماحقہ ادائیگی کے لئے ضروری ہے۔ کہ مومن کے قول اور فعل میں تفاوت نہ ہو۔ مومن اگر منہ سے نیکی کی تلقین کرتا ہے۔ تو اس کے فعل سے اس نیکی کی تصدیق بھی ہونی چاہیئے۔ اور اس کے عمل میں اس نیکی کی مثال بھی ملنی چاہیئے۔ اگر وہ منہ سے برائی سے روکتا ہے۔ تو اس کی زندگی اس برائی سے پاک اور منزہ نظر آنی چاہیئے۔

جماعت احمدیہ اپنے تئیں و آخرین منھم لما یلحقوا بھم کا مصداق شمار کرتی ہے۔ اس دعوے کے ساتھ یہ ذمہ داری جماعت پر عائد ہوتی ہے کہ جماعت اس دور میں اپنے تئیں اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر کا مصداق ثابت کرے۔ ہر احمدی پر فرض ہے کہ وہ خدمت خلق۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نمونہ اپنی ذات میں قائم کرے اور اس کا بہترین ذریعہ و مما رزقنھم ینفقون ہے۔ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ ذہن۔ فکر۔ علم۔ قوتے۔ مال وقت ہر چیز کو نیک نیتی اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اور اس کی رضا جوئی کی خاطر متواتر صرف کیا جائے۔ اور کوئی موقعہ اپنے تئیں یوں صرف کرتے رہنے کا خالی نہ جانے دیا جائے۔ جو کچھ یوں صرف ہوا وہی حقیقی نفع ہے۔ باقی سب خسارہ ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں توجہ دلائی ہے۔

والعصر ان الانسان لفی خسر۔ زمانہ کی رفتار پر غور کرو کس قدر جلد گزرتا جا رہا ہے۔ اور ہر لحظہ اس دار العمل میں تمہارے قیام کا عرصہ کم ہو رہا ہے۔ گویا تمہاری پونجی تمہارے ہاتھوں میں سے بہتی جا رہی ہے۔ اور تم ہر لحظہ خسارہ اٹھا رہے ہو۔

الا الذین آمنوا وعملوا الصالحات۔ کیا کوئی صورت اس خسارہ سے بچنے اور اسے نفع میں تبدیل کر لینے کی ہے؟ ہاں بے شک ہے۔ اور وہ یہ کہ اول تم زندگی کو حقیقی طور پر نفع مند بنانے کے قوانین اور اصولوں کا علم حاصل کرو۔ اور انہیں تسلیم کر کے ان کی حکومت اپنی زندگی پر قبول کرو۔ اور پھر ان قوانین اور اصولوں کے مطابق ہر موقعہ اور ہر مقصد کے مناسب عمل کرتے چلے جاؤ۔ اس طریق کے اختیار کرنے سے تم ہر گزرنے والے لحظہ کو زیادہ سے زیادہ خیر و خوبی سے پر کرتے چلے جاؤ گے۔

وتواصوا بالحق۔ لیکن تمہاری فلاح کے لئے صرف اس قدر کافی نہیں اگر تم خود خسارہ سے بچ گئے۔ لیکن تمہارے ارد گرد ضیاع اور خسران اور بربادی اور ہلاکت کا سمندر جوش مارتا رہا۔ تو تم بھی ہر وقت خطرہ میں رہو گے۔ اگر تمہارے پڑوسی کا گھر نذر آتش ہو رہا ہو۔ تو تمہارا گھر بھی ہر وقت خطرہ میں ہے۔ اس لئے تمہاری اپنی حفاظت کے لئے بھی ضروری ہے اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کا بھی تقاضا ہے۔ کہ تم متواتر سچائی اور صداقت کی تلقین کرتے رہو۔ اور اس کا حلقہ وسیع کرنے میں لگے رہو۔ تاکہ سلامتی اور فلاح اور بہبودی کے علاقے وسیع سے وسیع تر ہوتے جائیں۔ اور ہلاکت اور بربادی کے طوفانوں کا حلقہ تنگ ہوتا جائے۔

وتواصوا بالصبر لیکن ملتوں اور قوموں کی حفاظت اور اصلاح اور ان کی فلاح اور بہبودی چند دنوں مہینوں یا سالوں میں تکمیل نہیں پا سکتی۔ قیمتی اور دیرپا منافع اور نتائج لمبے عرصہ میں تکمیل کو پہونچتے ہیں۔ راستی اور صداقت کو قبول کر کے اپنی زندگیوں پر انہیں حاکم کرنا۔ ان کے فروغ کے لئے متواتر سعی کرتے جانا اور ہر قربانی بشاشت کے ساتھ پیش کرتے جانا اور قول اور فعل اور نمونہ سے ان کا حلقہ وسیع کرتے جانا۔ اور استقامت۔ استقلال اور صبر اور اولوالعزمی کے ساتھ ان پر قائم رہنا اور دوسروں کو قائم رہنے کی ہمت دلاتے جانا۔ یہی ایک طریق خسارہ سے بچنے اور اس زندگی کو حقیقی طور پر نفع مند بنانے کا ہے۔ باقی سب ملمع اور فریب نظر اور سراب ہے۔

جماعت احمدیہ اس مسلک کو اختیار کرنے اور اس طریق پر گامزن رہنے کا عہد کر چکی ہے۔ ہمیں ہر وقت محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے کہ ہمارا قدم ہر لحظہ پہلے لحظہ کی نسبت آگے بڑھتا جائے۔ اور کوئی لحظہ ہم پر غفلت یا سستی کا نہ آئے۔ جب تک ہم اخلاص کے ساتھ اس عہد پر قائم ہیں۔ اور وفا کے عہد کی سچی تڑپ ہمارے دلوں کو حرکت اور اضطراب میں رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا رحم ہمیں خسارہ سے محفوظ کر کے ہماری زندگیوں کو نفع مند اور نفع بخش بناتے چلے جائیں گے۔ بے شک مشکلات آئیں گی۔ ابتلاؤں کا سامنا ہو گا۔ مصائب کے بادل سر پر منڈلاتے نظر آئیں گے دکھ درد کی لذت سے آشنا ہونا پڑے گا۔ لیکن جس قوم کے امام نے یہ نعرہ لگایا ہو۔

در کوئے تو اگر سر عشاق را زنند ÷ اول کسے کہ لاف تعشق زند منم

وہ کیا مشکلات سے گھبرا جائے گی؟ ابتلاؤں سے پریشان ہو گی؟ مصائب سے خوفزدہ ہو گی؟ دکھ درد کی لذت کو ترک کر کے آرام اور عیش کے مسموم پیالوں کی آرزو کرے گی؟ ہرگز نہیں۔ ؎

لنا عند المصائب یا حبیبی
رضاءٌ ثم ذوقٌ وارتیاح

آگ سنت ابراہیمؑ۔ زنداں سنت یوسفؑ۔ صلیب سنت مسیحؑ۔ کربلا سیر حسینؓ ہے۔ لیکن ہمارا خدا زندہ اور قادر خدا ہے۔ وہ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔ اسے آگ کے ٹھنڈا کرنے۔ زنداں کے دروازوں کو کھولنے۔ صلیب سے زندہ اتار لانے کربلا کو گلزار بنا دینے کی قدرت اور طاقت ہے۔ پھر ہمیں کچھ خوف نہیں کوئی گھبراہٹ نہیں۔ ہمیں تو صرف اپنا عہد پورا کرنے کی فکر ہے۔ اپنی سنت اور اپنے عہد کا وہ خود محافظ ہے۔ (باقی)

خریداران خالد مطلع رہیں

کاغذ کی گرانی اور نایابی کی وجہ سے ماہ مئی کا رسالہ خالد باوجود کوشش کے شائع نہیں کیا جا سکا۔ کاغذ کے کوٹہ کے حصول کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی تک نہ تو کوٹہ ملا ہے۔ اور نہ ہی اس بارے میں کوئی اطلاع ملی ہے۔ جونہی کاغذ مل گیا پرچہ شائع کر کے خریداران کو بھجوا دیا جائے گا۔ (مینجر رسالہ خالد ربوہ)

ضروری اطلاع

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ المصلح کی ڈاک آئندہ پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ پر بھجوایا کریں۔
مینجر روزنامہ المصلح احمدیہ ہال کراچی

روحانی برکات و انوار کا مہینہ ۔ رمضان المبارک

پاک تبدیلی پیدا کرنے کا عزم کیجئے

چند ہی روز کے بعد وہ مبارک مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ جس کی شان اور فضیلت کے متعلق قرآن شریف میں خدا تعالےٰ کا یہ ارشاد موجود ہے۔ کہ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔ یعنی رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے۔ جس میں خدا تعالےٰ نے قرآن کریم ایسی نعمت عظمیٰ اپنی مخلوق کے لئے نازل فرمائی۔ اپنے بندے کے ساتھ خدا تعالےٰ کا کلام اور کلام بھی قرآن کریم ایسا بے مثل اور بے نظیر کوئی معمولی بات نہیں۔ اور رمضان کے مہینہ میں اس کے نزول نے اس مہینہ کو نہایت ہی بابرکت بنا دیا ہے۔ چنانچہ امت محمدیہ کے صاحب کمال بزرگوں نے اپنے تجربہ کی بناء پر قرار دیا ہے۔ کہ رمضان کا مہینہ تنویر قلب کے لئے نہایت عمدہ ہے۔ اور اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی تحریر فرمایا ہے۔ کہ روزہ سے تجلی قلب ہوتی ہے اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خدا تعالےٰ کو دیکھ لیتا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا یہ تجربہ بیان فرمایا ہے۔ کہ ایک رویا صالحہ کے مطابق مخفی طور پر میں نے چھ ماہ کے روزے رکھے۔ اس اثناء میں عجیب عجیب مکاشفات مجھ پر ہوئے۔ بعض گذشتہ نبیوں کے ساتھ ملاقاتیں ہوئیں۔ ایک دفعہ عین بیداری کی حالت میں جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو معہ حسینؓ اور علیؓ اور فاطمہؓ کے دیکھا۔ اور یہ خواب نہ تھی بلکہ بیداری کی ایک قسم تھی۔ غرض اس طرح پر کئی مقدس لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔

غرض روزے اور پھر رمضان المبارک کے روزے صفائی قلب کے لئے نہایت ہی مجرب ذریعہ ہیں۔ اور کیوں نہ ہوں۔ جبکہ خدا تعالےٰ ان کے متعلق فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ یعنی روزوں کی غرض یہ ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔ اور حدیث میں آتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ الصوم لی وانا اجزی بہ۔ یعنی انسان کی باقی عبادتیں تو اپنی ضرورت کے لئے ہوتی ہیں۔ لیکن روزہ وہ میرے لئے رکھتا ہے۔ اور میں ہی اس کی جزا ہوں۔ یعنی میں اسے مل جاتا ہوں۔

ان حالات میں قابلِ غور و فکر یہ بات ہے۔ کہ رمضان المبارک کے ایام اپنے ساتھ اس قدر روحانی برکات رکھتے ہوئے اگر یونہی گزر جائیں۔ اور ایک شخص مومن کہلانے اور روزے رکھنے کے باوجود اپنی روحانیت میں کوئی اضافہ نہ محسوس کرے۔ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ خدا تعالےٰ کے قریب نہ پائے۔ اور اپنے قلب میں پہلے سے زیادہ تجلی نہ دیکھے۔ تو اس سے زیادہ بدقسمت اور کون ہو سکتا ہے۔ یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ ایک شخص ان ہدایات اور ارشادات پر عمل کرتا ہوا روزے رکھے۔ جو خدا تعالےٰ اور اس کے رسول ۔ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمائے ہیں۔ اور . . . . پھر بھی ان برکات اور انوار سے محروم رہے۔ جو روزہ کے ذریعہ حاصل ہو سکتے ہیں۔ محرومی کی وجہ صرف اور صرف یہی ہو سکتی ہے۔ کہ انسان اپنی سستی اور کوتاہی کی وجہ سے ان امور کا پوری طرح خیال نہ رکھے۔ جو روزہ کو مفید اور بابرکت بناتے ہیں۔ اور جن کے بغیر روزہ رکھنا محض بھوکوں مرنا ہے۔

روزہ کے متعلق اسلام میں یہ حکم ہے۔ کہ رمضان کا چاند نظر آنے پر روزہ کی ابتدا کی جائے۔ ہر بالغ مرد اور عورت علاوہ بیمار اور مسافر صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک ہر قسم کے کھانے پینے کی چیزوں اور میاں بیوی کے تعلقات سے پرہیز کرے۔ اور ان ایام کو خاص طور پر ذکر الٰہی قرآن خوانی اور صدقہ و خیرات میں گزارے۔ تہجد کی نماز کا خصوصیت کے ساتھ التزام کرے۔ کسی قسم کی فحش بات نہ کرے۔ جہالت کی باتیں نہ کی جائیں۔ اگر کوئی روزہ دار سے لڑائی کرے۔ تو وہ اسے کہہ دے۔ کہ میں روزے سے ہوں۔ اور قطعاً لڑائی میں حصہ نہ لے۔

یہ وہ چند موٹی موٹی باتیں ہیں۔ جن کا خیال رکھنا روزہ دار کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اور جب کوئی انسان اپنی طبیعت پر جبر کر کے بھی ان امور پر کاربند ہو جائے۔ تو خدا تعالےٰ اپنے فضل سے ان میں اس کے لئے نہ صرف بشاشت پیدا کر دیتا ہے۔ بلکہ اس کے لئے روحانی ترقی اور صفائی قلب کے لئے باریک سے باریک راہیں بھی کھول دیتا ہے۔ اور اسے اپنے قریب سے قریب تر آنے کی توفیق بخشتا ہے۔

موجودہ زمانہ میں جبکہ دہریت اور ضلالت نے ہر طرف دامن پھیلا رکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض یہی ہے۔ کہ بندوں کی ان کے خالق و مالک خدا کی طرف سے راہنمائی کریں۔ ان کے قلوب میں نورِ ایمان پیدا کریں۔ اور انہیں محبوبِ حقیقی سے ملائیں۔ چنانچہ وہ سعید الفطرت اور خوش قسمت اصحاب جنہیں آپ کی غلامی کا شرف حاصل ہوا۔ اور جنہوں نے مخلصانہ جوش کے ساتھ آپ کے ارشادات پر عمل کیا۔ انہوں نے روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل کئے۔ اور جو آئندہ کریں گے۔ وہ بھی اپنی اپنی قربانی و ایثار کے مطابق اجر پائیں گے۔ لیکن چونکہ آپ کی جماعت میں داخل ہونے اور آپ کی غلامی قبول کرنے والے ہر فرد پر نہ صرف اپنی ذات کے متعلق بلکہ دوسروں کے متعلق بھی بہت بڑا فرض عائد ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہر احمدی ان مواقع سے جو کہ قلب کو منور کرنے اسے جلا دینے اور قرب الٰہی حاصل کرنے والے ہیں۔ پورا پورا فائدہ اٹھائے۔ تاکہ وہ خدا تعالےٰ کی تائید اور نصرت کو اور زیادہ جذب کر سکے۔ اور اس کی راہ میں اور زیادہ قربانی پیش کرنے کے قابل بن سکے۔

پس ہر احمدی کو آنے والے رمضان المبارک میں تمام ضروری امور پر عمل کرتے ہوئے اپنے اوپر ایک انقلاب لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ جب رمضان ختم ہو۔ تو وہ اپنے اندر پہلے سے بہت زیادہ نور ایمان پائے پھر رمضان المبارک سے قبولیت دعا کا بہت بڑا تعلق ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ روزوں کے ذکر کے ساتھ ہی فرماتا ہے۔ واذا سألک عبادی عنی فانی قریب۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان (۲ - ۸۲) یعنی جب میرا کوئی بندہ مجھے پکارے۔ تو میں اس کے قریب ہی ہوتا ہوں۔ اور پکارنے والے کی پکار کو قبول کر لیتا ہوں۔ پس رمضان المبارک میں خوب دعائیں کرنی چاہئیں۔ پاکستان کی ترقی و استحکام کے لئے اور اسے جو اندرونی و بیرونی خدشات درپیش ہیں۔ ان کے ازالہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بیش از بیش برکات نازل ہونے کے لئے مبلغین اور مجاہدین اسلام کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں کی جائیں۔

دور اول کے سابقون الاولون کے لئے تحریک جدید کا

ایک نہایت ضروری اعلان

دور اول کے سابقون الاولون کی فضیلت کے حامل مجاہدین کی اطلاع کے لئے یہ اعلان دیا جاتا ہے۔ کہ ہر وہ مجاہد جو دور اول میں شامل ہے۔ وہ اپنا اس سال ۱۹ء کا وعدہ ماہ مئی میں سو فی صدی پورا کر لے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد یہ ہے۔ کہ "قربانی کا اصل وقت وعدہ کے بعد پہلے چھ ماہ ہوتے ہیں۔ اگر تم اسی وقت وعدہ پورا کر لیتے۔ تو اب چھاتی تان کر پھرتے۔ کہ ہم نے تبلیغ کے لئے جس رقم کا وعدہ کیا تھا۔ وہ ہم ادا کر چکے ہیں۔" (تقریر ۲ ستمبر ۵۲ء)

چونکہ مئی کا مہینہ سال رواں کا چھٹا مہینہ ہے۔ اس لئے ہر وہ مجاہد جو تحریک جدید میں شامل ہے۔ وہ پہلے اس سال کا وعدہ ماہ مئی میں پورا کر لے۔ دورِ اول کے مجاہدین اچھی طرح دل میں نوٹ رکھیں۔ کہ اس فہرست میں جو اس سال کے خاتمہ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے شائع فرمانے کا ارادہ اعلان فرمایا ہے۔ اس سابقون الاولون کا نام آ سکتا ہے۔ جس نے متواتر انیس سال تک اس تحریک میں اشاعت اسلام میں مدد دی ہو۔ اور اس کا نام معہ اسکی انیس سالہ رقم کے شائع ہونا ہے۔ اس لئے ان کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اگر کسی دوست کا انیس سال میں سے کسی سال کا بقایا ہو۔ یا کوئی سال خالی ہو۔ تو وہ پہلے ماہ مئی میں انیسویں سال کا چندہ ادا کر کے پھر ۳۰ نومبر سے قبل اپنا بقایا ادا کر لے۔ تا اس کا نام اس تاریخی یادگار زمانہ فہرست میں آ جائے۔

اگر کوئی صاحب ماہ مئی میں ادا نہیں کر سکتے۔ تو اطلاع دیں۔ کہ کس ماہ ادا کریں گے۔ تا دفتر رجسٹر پر نوٹ کر لے۔ اور مزید اخراجات خط و کتابت سے بچ جائے۔

دعائے مغفرت

میرا چھوٹا بھائی مرزا عبد البصیر عمر گیارہ سال بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار رہ کر ۴ مئی ۵۳ء کو صبح ساڑھے سات بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ کی طبیعت بہت کمزور ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

(مرزا عبد الشکور ربوہ)

پراسپکٹس الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

رجسٹرڈ شدہ پبلک لمیٹڈ کمپنی حسب قواعد انڈین کمپنیز ایکٹ ۱۹۱۳ء

ذیل میں "الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ" کا پراسپکٹس درج کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس کمپنی کا مقصد وحید ٹھوس بنیاد پر مستند اور بلند پایہ اسلامی لٹریچر تیار کرتا ہے۔ اس لئے اس کے حصص خرید نا دنیوی فوائد کے علاوہ دین کی ایک اہم خدمت بھی ہے۔ ہمیں توقع ہے۔ کہ احباب بڑھ چڑھ کر اس کے حصص خریدیں گے۔ اور اس طرح اس کمپنی کو کامیاب بنائیں گے۔ (ادارہ)

۱- منظور شدہ وجاری شدہ سرمایہ تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ بیس بیس روپیہ کے سترہ ہزار پانصد حصص پر منقسم ہے

۲- اس سرمایہ کے جاری کرنے کی گورنمنٹ پاکستان کی منظوری زیر کیپیٹل اشو کنٹرول تونس آف کنٹرول ایکٹ ۱۹۴۷ء زیر آرڈر نمبر R10/6/52 مورخہ ۱/۵۳ حاصل کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت پر اس اجازت دینے سے کمپنی کی مالی حالت یا کمپنی کی کسی سکیم یا اظہار رائے کی صحت کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی

۳- **ڈائریکٹرز** (۱) مولوی جلال الدین صاحب شمس چیرمین ربوہ (۲) خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ (۳) سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ (۴) مولوی عبد المنان صاحب ایم۔ اے انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ (۵) صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب بزنس مین ربوہ

(۴) **رجسٹرڈ آفس**۔ ربوہ ضلع جھنگ

(۵) **بینک** دی نیشنل بنک آف پاکستان لائلپور دی آسٹریلیشیا بنک لمیٹڈ لائلپور

(۶) **آڈیٹرز** لتاس رسول اینڈ کمپنی لاہور

(۷) **مقاصد** یہ کمپنی عام طور پر ان اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ جو کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں درج کئے گئے ہیں ان اغراض و مقاصد میں دیگر امور کے علاوہ مختلف علوم و فنون کی کتب قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کی طباعت و اشاعت کا کام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

۸- **ڈائریکٹر بننے کی شرط**- ڈائریکٹر بننے کے لئے کم سے کم ۵۰۰ روپے کے حصص خریدنے ضروری ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگوں میں شمولیت کے لئے ڈائریکٹروں کو علاوہ اس سفر خرچ وغیرہ کے جو بورڈ آف ڈائریکٹرز مقرر کرے گا مبلغ پچاس روپے تک فی میٹنگ دیئے جا سکتے ہیں۔

۹- حصص کے مشترک خریدار انفرادی اور اجتماعی طور پر حصہ کی رقم کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔ لیکن ان میں سے جس کا نام رجسٹر میں پہلے درج ہوگا۔ ووٹ دینے اور نوٹس کے بھجوانے اور سرٹیفکیٹ کی وصولی میں انہیں مد نظر رکھا جائیگا۔ منافع کی وصولی کے لئے ان میں سے کسی بھی حصہ دار کے دستخط کافی ہوں گے۔ ایک حصہ کے لئے صرف ایک ہی سرٹیفکیٹ ہوگا۔

۱۰- **کمپنی کا جاری شدہ سرمایہ**

تین لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہے۔ اور یہ بیس بیس روپے کے سترہ ہزار پانصد حصص پر منقسم ہے

۱۱- **ابتدائی مصارف**- اندازہ کیا گیا ہے کہ ابتدائی مصارف چار ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوں گے۔ اس میں حصص کی فروخت کے لئے اشتہارات اور کمیشن کے اخراجات شامل نہیں ہیں۔

(۱۲) **منیجنگ ڈائریکٹر**- ابھی تک منیجنگ ڈائریکٹر کا تقرر نہیں ہوا جب تک باقاعدہ طور پر کمپنی کے منیجنگ ڈائریکٹر یا منیجنگ ایجنٹ مقرر نہیں ہوتے۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس ہی متعلقہ امور سرانجام دیں گے۔

(۱۳) **انتقال حصص**- کمپنی کے حصص کے انتقال کے متعلق کوئی غیر معمولی پابندی نہیں۔ گو کمپنی کے حقوق کو فائق رکھا جائے گا۔ ڈائریکٹروں کو اختیار ہے۔ کہ ایسے حصص کے انتقال کو منظور نہ کریں۔ جن کی پوری قیمت ادا نہ کی گئی ہو۔ نیز ڈائریکٹر کوئی ایسا انتقال بھی جو کسی ناپسندیدہ منتقل الیہ کے حق میں ہو نامنظور کر سکتے ہیں۔

(۱۴) کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کی کاپی کمپنی کے دفتر کے مقررہ اوقات کار میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اور قیمتاً ایک روپیہ میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

(۱۵) **خرید حصص کا طریق**- کمپنی کے حصص کی خرید کا طریق نہایت آسان ہے۔ ایک حصہ کی قیمت بیس روپے ہے۔ ادائیگی کا طریق حسب ذیل ہے

(۱) درخواست کے ہمراہ دو روپیہ فی حصہ (۲) درخواست منظور ہونے پر تین روپیہ فی حصہ (۳) بقیہ پندرہ روپے پانچ پانچ روپیہ کی تین قسطوں میں ادا ہوں گے۔ ہر قسط کی ادائیگی کا درمیانی وقفہ کم سے کم ایک ماہ ہوگا۔ اگر کوئی صاحب خرید کردہ حصوں کی پوری رقم یکمشت درخواست کے ہمراہ یا درخواست منظور ہونے پر ادا کرنا چاہیں۔ تو وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ حصص کی خریداری پر کوئی پابندی نہیں۔ ہر شخص جس قدر حصص خریدنا چاہے خرید سکتا ہے۔

۱۶- ڈائریکٹروں کو اختیار ہے۔ کہ وہ کسی ایسے شخص کو بطور معاوضہ کمیشن دیں۔ جس نے کمپنی کے حصص خریدے یا فروخت کئے ہوں یا فروخت کرنے کا معاملہ کیا ہو۔ مگر اس کمیشن کی مقدار حصص کی مالیت پر ۲½ فی صدی سے زائد نہ ہوگی۔

۱۷- **درخواست فارم**-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت ڈائریکٹرز الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

مورخہ ۔۔۔۔۔۔۔۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے ۔۔۔۔۔۔۔ معمولی حصص بحساب بیس روپے فی حصہ خریدنا چاہتا ہوں۔ اور اس درخواست کے ہمراہ مبلغ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ روپے بطور ابتدائی رقم کے بذریعہ ۔۔۔۔۔۔۔ ارسال ہیں آپ میرے اس قدر یا اس سے کم حصص جو بھی مقرر کریں گے۔ وہ مجھے زیر شرائط مندرجہ میمورنڈم و آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن و پراسپکٹس منظور ہوں گے۔ میری طرف سے آپ کو اختیار ہے۔ کہ آپ مجھے کمپنی مذکورہ کے رجسٹروں میں ان حصص کا مالک درج کریں۔ میں پاکستانی شہری ہوں۔

دستخط

نام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ولدیت یا زوجیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پتہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(منیجنگ ڈائریکٹر)

رمضان المبارک

رمضان المبارک خدا کے فضل سے سر پر آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بھائیوں اور بہنوں کو روزے رکھنے کی توفیق عطا فرما کر ان کی برکات سے مالا مال کرے

چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کے افراد اسلامی احکام کی بجا آوری میں اپنے امتیاز کو نمایاں کرتے ہوئے روزے رکھیں اور اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ مگر شریعت نے معذوروں اور بیماروں کے لئے ایک استثناء بھی فرمایا ہے کہ ایسے لوگ ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ دے سکتے ہیں۔ جو مسئلہ کے طور پر تو احمدی اور غیر احمدی سب کو دیا جا سکتا ہے۔ مگر بعض دوست اپنے مرکز میں رہنے والے غریب بھائیوں اور بہنوں کا خیال رکھتے ہوئے ہمیں روپیہ بھجوایا کرتے ہیں۔ کہ ہم وہ روپیہ ان میں تقسیم کر دیں۔ اس لئے گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ہم اس خدمت کو بجا لانے کے لئے تیار ہیں۔

عام کھانے کے لئے بیس روپے مع افطاری اور اول درجہ کے لئے تیس روپے فی کس کے حساب سے دوست بصورت درخواست ہمارے نام بذریعہ منی آرڈر یہ رقوم بھجیں۔ ہم ہر ایک دوست کو رسید بھیجیں گے۔ (افسر لنگر خانہ ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ میں داخلہ

میٹرک کے امتحان ہو چکے ہیں۔ اور عنقریب نتائج نکلنے والے ہیں۔ نتیجہ نکلنے کے دس روز بعد جامعہ نصرت ربوہ میں ایف اے کے سال اول کا داخلہ شروع ہو جائیگا۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت میں تعلیم دلائیں۔ جہاں مروجہ اعلیٰ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی مکمل تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ کالج میں فی الحال انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ اسلامیات۔ تاریخ۔ اقتصادیات۔ فلسفہ اور حساب پڑھانے کا انتظام ہے۔ باقی مضامین جاری کرنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا انتظام بھی ہے۔ جہاں طالبات کی اعلیٰ تربیت کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس سال ایف اے کے نتیجے کے بعد کالج میں تھرڈ ایئر کلاس کا بھی اضافہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کالج کے پراسپکٹس اور فارم داخلہ پرنسپل جامعہ نصرت کو لکھ کر منگوائے جا سکتے ہیں

ڈائریکٹرس جامعہ نصرت کالج ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر کو مخاطب کیا کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر کو۔

وصایا: یہ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سیکرٹری مقبرہ)

وصیت ۱۳۵۵۳ منکہ نواب علی ولد سلطان بخش صاحب قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن ساہو والہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد الاٹ شدہ تین گھماؤں زمین ہے جس کا ٹھیکہ تین مانیاں غلہ ملتا ہے ساہو والہ کا نمبردار بھی ہوں جس کا پنجوترہ ۸۰/- سالانہ ملتا ہے میری کل آمد ۴۰۰/- کے قریب بنتی ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد: نواب علی نمبردار ساہو والہ۔ گواہ شد: صوفی علی محمد موصی صحابی گکھانوالی۔ گواہ شد: تاج الدین سیکرٹری امور عامہ

وصیت ۱۳۶۹۳ منکہ امۃ الحی زوجہ نصیر احمد قوم ستری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن موسیوالہ ڈاکخانہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر ۷۰۰/- روپے انگوٹھی طلائی نصف تولہ قیمتی ۴۰/- روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ الامتہ: امۃ الحی بیگم موصیہ

گواہ شد: صوفی علی محمد موصی صحابی گکھانوالی گواہ شد: نصیر احمد بقلم خود خاوند موصیہ

وصیت ۱۳۵۸۱ منکہ مہر بی بی زوجہ حسن محمد صاحب عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۱۶ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ حسب ذیل ہے۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰/- ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: مہر بی بی موصیہ۔ گواہ شد: منیرہ بیگم ہمشیرہ بیگم ربوہ گواہ شد: کریم بخش دوکاندار ربوہ

وصیت ۱۳۳۹۶ منکہ آمنہ بی بی زوجہ رشید احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی محلہ ایش ڈاکخانہ اچھیاڑہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۳/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد صرف یکصد روپیہ مہر جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامتہ: آمنہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: ارشد علی مہاجر۔ گواہ شد: محمد علی ولد گھسیٹے شاہ پنجگرائیں۔

وصیت ۱۳۳۴۷ منکہ اقبال بیگم زوجہ نذیر احمد صاحب قوم گوجر عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دیگو کے ڈاکخانہ بدوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر ۳۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہیں۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز زیور طلائی ۶ ماشہ اور نقد ۷۰۰/- ان کے بھی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ اقبال بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: نذیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد: صوفی علی محمد موصی صحابی گکھانوالی

وصیت ۱۳۵۲۷ منکہ ہدایت بی بی زوجہ چوہدری محمد اسحٰق صاحب قوم جٹ سنگھے عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن جھنڈانوالہ چک ۱۹۵ ڈاکخانہ گمٹی ۲۰۲ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۲۲۵/- روپے جو میں وصول کر چکی ہوں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: ہدایت بی بی موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد: محمد اسحاق خاوند موصیہ

گواہ شد: صدیق احمد بقلم خود چک ۹۵ جھنڈانوالہ

وصیت ۱۳۵۸۶ منکہ مہراں بی بی زوجہ میاں غلام رسول صاحب درزی قوم راجپوت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۲۰۰/- بذمہ خاوند اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی

الامتہ: مہراں بی بی صاحبہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: کریم بخش ربوہ الف محلہ

گواہ شد: سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد: رفیق احمد غلام رسول کاتب وصیت

وصیت ۱۳۴۴۰ منکہ زینب بی بی زوجہ نور محمد صاحب گھمار عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۴۹ء ساکن بھوپالوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ رمئی ۱۹۵۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر ۱۵۰/- روپے زیور طلائی ڈنڈیاں ½ تولہ قیمتی ۱۵۰/-/- کل مبلغ ۳۰۰/- کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی

الامتہ: زینب بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: علی محمد موصی صحابی گکھانوالی: گواہ شد: نور محمد خاوند موصیہ بقلم خود

زکوٰۃ ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے!

ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی بلا پرمٹ جموں میں داخل ہوگئے

انبالہ ۸ رمئی۔ جن سنگھی لیڈر ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ ۱۱ رمئی کو جموں جائیں گے۔ انہوں نے ایک ہجوم کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں نے جموں جانے کے لئے پرمٹ کی کوئی درخواست نہیں دی۔ کیونکہ مجھے یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ کس قانون کے تحت جموں جانے کے لئے پرمٹ لینا پڑے گا۔ واضح رہے۔ کہ ان دنوں مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے یہ پابندی لگا رکھی ہے۔ کہ جب تک پرمٹ حاصل نہیں کیا جائیگا۔ اس وقت تک کوئی شخص ریاست میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ مکرجی نے کہا۔ کہ میں نے تار کے ذریعہ نہرو اور شیخ عبداللہ کو اپنے مجوزہ دورے کے متعلق اطلاع دے دی ہے۔ مکرجی نے پنڈت نہرو کو اطلاع دی ہے۔ کہ میں جان بوجھ کر پرمٹ کی درخواست نہیں دے رہا۔ کیونکہ حکومت نے ہمیشہ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں کے کئی ممبروں کو صرف اس بناء پر پرمٹ نہیں دیئے۔ کہ وہ کشمیر کے متعلق حکومت کی پالیسی سے مطمئن نہیں تھے۔

جراثیمی جنگ کا الزام
امریکی قیدیوں سے دباؤ ڈال کر اعتراف کرایا گیا

واشنگٹن ۸ رمئی۔ امریکہ کے بیمار اور زخمی فوجی جو امریکہ واپس پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے اس کی تصدیق کی ہے۔ کہ کوریا میں کمیونسٹ اقوام متحدہ کے قیدیوں کو ایذا پہنچا کر کمیونسٹ پروپیگنڈا کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ۲۳ بیمار قیدیوں نے جو پنسلوانیا کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اخباری نمائندوں کو ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ کمیونسٹ امریکی قیدیوں سے جبر کر کے اور دباؤ ڈال کر اعتراف کراتے ہیں۔ ان میں سے کئی قیدیوں نے بتایا۔ کہ ایک امریکی لیفٹیننٹ کو سزائے موت کی دھمکی دے کر اس سے جراثیمی بم ڈالنے کا اعتراف کرایا گیا۔ اس افسر کو کمیونسٹ فوجی دستے ہر طرف سے گھیرے رہتے تھے۔

ارجنٹائن میں مخالف انقلابیوں کی گرفتاری

نیویارک ۸ رمئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ پولیس نے بوناس آئرز میں پیرن دشمن انقلابیوں پر تازہ ترین چھاپہ میں ہلکی مشین گنیں۔ پستول۔ گولیاں اور رائفلیں دستیاب کی ہیں۔ حالیہ ہنگاموں کے بعد دارالحکومت میں تقریباً ۲۰۰ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ پولیس کی توجہ اونچے گھروں پر خاص طور سے پڑ رہی ہے۔

ہنگری اور یوگوسلاویہ کی سرحد پر دن بھر فائرنگ

بلغراد ۸ رمئی۔ یوگوسلاویہ اور ہنگری کے سرحدی دستے ایک گاؤں کولہ میں دن بھر گولی چلاتے رہے۔ یوگوسلاویہ کہتے ہیں۔ کہ ہنگری کی طرف سے رائفلیں پہلے جنبش میں آئیں۔

اس کے بعد جوابی گولی مشین گنوں اور خندق توپوں سے چلائی گئی۔ اس کے ساتھ ہی روسی ساخت کے ہنگری کے ایک طیارے نے سرحد عبور کر کے معاہدے کی خلاف ورزی کی۔

فرانس نے امریکی تجویز کو مسترد کر دیا

واشنگٹن ۸ رمئی۔ امریکہ کی اس تجویز کو کہ لاوس پر ویٹ منہ کے حملے کا سوال اقوام متحدہ میں پیش کر دیا جائے۔ فرانس نے نامنظور کر دیا ہے۔ مگر اس کے باوجود فرانس کے وزیر خارجہ ایم بڈالو نے کہا ہے۔ کہ اس سلسلے میں مزید غور کرنے کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے۔

برطانیہ کا مصر کو جواب

قاہرہ ۸ رمئی۔ برطانوی سفیر سر رالف اسٹیونسن نے مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب کو اپنی حکومت کا ایک جواب نامہ پہنچایا ہے۔

نوشکی میں ٹڈی دل کا حملہ

کوئٹہ۔ مصدقہ اطلاع ہے۔ کہ بلوچستان کے مغربی علاقے میں ایران کی طرف سے ٹڈی دل آ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک دل نے نوشکی کے علاقے پر حملہ کیا ہے۔ یہ دل بہت بڑا ہے۔ اور اس کے حملے سے پالیزوں کو نقصان پہنچے گا۔

کوئلہ کانوں کے مالکوں کو ترجیح نہ دی جائیگی

کراچی ۸ رمئی۔ مرکزی حکومت کو جو درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ان کے نتیجہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان کو ہندوستانی کوئلہ اور پتھر کا کوئلہ فراہم کرنے کے ٹنڈر کی شرائط" کے عنوان سے حال ہی میں جاری ہونے والی دستاویز میں سے دفعہ ۲۸ حذف کر دی جائے۔ جو کوئلہ کی کانوں کے مالکان کی جانب سے کوئلہ کی فراہمی کو ترجیح نہیں دی جائیگی۔ اور پاکستان کو ہندوستانی کوئلہ اور پتھر کے کوئلہ کی فراہمی کے سلسلہ میں مختلف فریقوں سے موصول ہونے والی تمام پیشکشوں پر ان کے حسن و قبح کے لحاظ سے غور کیا جائے گا۔

کراچی کے راستے کپاس کی برآمد

کراچی ۸ رمئی۔ کپاس کی موجودہ فصل کے دوران میں اب تک بندرگاہ کراچی کے راستے ۱۱ لاکھ اسی ہزار گانٹھیں برآمد کی جا چکی ہیں۔ اس سے پہلے کبھی اتنی کپاس کراچی سے نہیں بھیجی گئی تھی۔

کراچی ۸ رمئی۔ عراقی سفارت خانہ کے چارج ڈی افیرس السید عبدالمہدی نے حکومت عراق کی جانب سے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جنہوں نے شاہ فیصل دوم کی رسم تاجپوشی کے موقعہ پر مبارکباد کے پیغامات بھیجے تھے۔

ہر قسم کی سول نافرمانی ترک کر کے پنجاب کے نئے گورنر اور وزارت سے مکمل تعاون کیا جائے

مولانا داؤد غزنوی کی اہلِ پنجاب سے اپیل

لاہور ۸ رمئی۔ مولانا داؤد غزنوی ناظم اعلیٰ آل مسلم پارٹیز کنونشن نے باشندگانِ پنجاب سے اپیل کی ہے کہ وہ ہر قسم کی سول نافرمانی ترک کر کے پنجاب کے نئے گورنر اور وزارت سے مکمل تعاون کریں تاکہ جلد از جلد پر امن صورتِ حال بحال کی جا سکے ایک بیان میں مولانا موصوف نے کہا ہے کہ جو اصل تحریک آل مسلم پارٹیز کے فیصلہ پر شروع ہوئی تھا بدقسمتی سے وہ شہری نافرمانی کی صورت اختیار کر گئی ناظم الدین اور دولتانہ کے سامنے جو مطالبات پیش کئے گئے تھے اور اس سلسلہ میں جو تحریک شروع ہوئی تھی وہ ان دونوں کی وزارتوں کی برطرفی کے بعد ختم ہو جانی چاہیئے۔ مگر اس امر سے پوری طرح متفق ہونے کے باوجود اس اعلان کی ذمہ داری لینے کیلئے کوئی آمادہ نہ ہوا جبکہ موجودہ حالات میں کوئی جلسہ طلب کرنا ممکن نہ تھا۔ اسلئے انفرادی حیثیت سے علیحدہ علیحدہ سب سے مشورہ کرنے کے بعد میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہم سب بشمول مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا محمد علی جالندھری اس بات پر متفق ہیں کہ مرکز اور صوبہ میں وزارتی تبدیلی کے بعد ہم کو ہر قسم کی سول نافرمانی بند کر دینی چاہئے۔ یہ تحریک دراصل ایک صوبائی تحریک تھی۔ اور نئے گورنر اور نئی وزارت قائم ہونے کے بعد ہم کو ہر قسم کی سول نافرمانی کا ہر پروگرام ختم کر دینا چاہیئے۔ اور امن و امان کی بحالی میں حکومت سے مکمل تعاون کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس نازک دور میں ملک کو باہمی اتحاد اور تعاون کی سخت ضرورت ہے۔ میں اس تحریک سے کسی طرح کی دلچسپی رکھنے والوں سے عموماً اور آل مسلم پارٹیز کے متعلقہ افراد سے خصوصاً یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ لوگوں کو گمراہ بنانے اور ہاتھ سے لکھے ہوئے فضول اشتہارات تقسیم کرنے سے باز رکھنے کی پوری کوشش کریں اور ہر قسم کے عدم تعاون کے پروگرام کو بند کر دیں۔ اور پنجاب کے نئے گورنر اور وزارت سے مکمل تعاون کریں تاکہ صوبہ میں امن و امان بحال ہو سکے۔ ساتھ ہی ساتھ میں حکومت سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ اب مزید گرفتاریوں کا سلسلہ بند کر دے۔ اور دانشمندی سے پرانے زخموں پر مرہم رکھے۔ اور جو خلیج پیدا ہو گئی ہے اسکو پر کرنے کی کوشش کرے۔ تاکہ ہم حکومت کیساتھ ملکر پاکستان کی صیانت اور حفاظت کیلئے متحدہ محاذ قائم کر سکیں۔ (جنگ)

جماعتِ اسلامی کے رہا شدہ قائدین دوبارہ گرفتار کر لیئے گئے

کراچی ۸ رمئی دفتر جماعت اسلامی کراچی نے اعلان کیا ہے۔ کہ آج ساڑھے نو بجے شب مرکز جماعت اسلامی لاہور سے بذریعہ تار اطلاع ملی جسکی تصدیق ٹیلی فون پر بھی ہو گئی ہے۔ کہ لاہور میں جماعت اسلامی کے جن رہنماؤں کو رہا کیا گیا تھا ان کو دوبارہ آج شام پھر گرفتار کر لیا گیا (...)

پاکستان اور بھارت کے سکرٹریوں کی کانفرنس

نئی دہلی ۸ رمئی۔ پاکستانی ... وزرائے اعظم کی ملاقات کے سلسلے میں پیر کو نئی دہلی میں دونوں ملکوں کے اعلیٰ افسروں کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے یہ کانفرنس غالباً دو چار دن تک جاری رہے گی۔ اگر اس کانفرنس میں ایجنڈا تیار کرنے میں کامیابی ہو گئی۔ تو اس ایجنڈے پر دونوں ملکوں کی مختلف وزارتیں اس پر غور کریں گے۔ جس کے بعد پاکستان اور بھارت کے سکریٹریوں کی مل کانفرنس منعقد ہو گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ کانفرنس اس ماہ کے آخر تک منعقد نہیں ہو سکے گی۔ خیال ہے کہ سکریٹریوں کی کانفرنس کراچی میں ہو گی۔ پیر کو جو مذاکرات شروع ہونگے۔ اس میں شرکت کرنے والا پاکستانی وفد کراچی سے براستہ امرتسر ریل گاڑی میں نئی دہلی جائے گا۔

وزیر اعظم محمد علی پارٹی لیڈر کا انتخاب لڑینگے

ڈھاکہ ۸ مئی وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اپنے اس بیان کی مزید وضاحت کی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ میں مسلم لیگ کی مرکزی پارلیمنٹری پارٹی کے جلسے میں پارٹی لیڈر کا انتخاب لڑوں گا۔ جب ایک نامہ نگار نے دریافت کیا کہ جس پارٹی کے جلسے میں وہ لیڈر منتخب ہوں گے اسے کون بلائے گا۔ تو وزیر اعظم نے جواب دیا کہ اس کا جلسہ غالباً سکریٹری بلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ ممبروں کی درخواست پر بھی پارٹی کا جلسہ بلا لیا جائے واضح رہے کہ خواجہ ناظم الدین ابھی تک مرکزی مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے لیڈر ہیں۔

رانچی میں خوفناک طوفان

۶۶ آدمی ہلاک و زخمی ہو گئے

رانچی ۸ رمئی۔ کل دوپہر یہاں خوفناک طوفان باد و باراں آیا جس سے ایک پوری عمارت گر گئی اور ... آدمی ہلاک اور ۵۱ زخمی ہو گئے ہوا کے جھکڑ ... میل فی گھنٹہ چل رہے تھے ریلوے سٹیشن کے ویٹنگ روم کی چھت ہوا میں اڑ گئی اسی طرح بہت سے مکانات کی چھتیں ... اڑ گئیں ... خلا میں اڑ گئی

عرب وزراء خارجہ تونس اور مراقش کے مسائل پر بھی غور کریں گے

قاہرہ ۹ مئی۔ عرب ملکوں کے وزراء خارجہ جن کی کانفرنس آج کل قاہرہ میں ہو رہی ہے۔ دیگر اہم مسائل کے علاوہ تونس اور مراقش کے مسائل پر بھی غور کریں گے۔ عرب لیگ کے اسسٹنٹ سکرٹری جنرل مسٹر احمد شکری نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ حالیہ واقعات کی وجہ سے صورت حال میں جو تبدیلی ہوئی ہے۔ کانفرنس میں اس کا تفصیلی جائزہ لیا جائیگا۔ نہر سویز کا ذکر کرتے ہوئے احمد شکری نے کہا۔ یہ طے شدہ امر ہے۔ کہ تمام عرب ملک اس بارے میں کامل طور پر مصر کے حامی ہیں۔ کانفرنس کا ایک اہم مقصد یہ ہے۔ کہ امریکی وزیر خارجہ کی متوقع آمد کے پیش نظر عرب ملکوں کی خارجہ پالیسی میں یگانگت پیدا کی جائے۔

روس کے پر امن عزائم مشکوک ہو گئے

واشنگٹن ۹ مئی۔ صدر آئزن ہاور کا خیال ہے کہ

- - - - - - - - - - - - - -

لاؤس میں کمیونسٹوں کی جارحانہ روش نے روس کی امن امن کی پکار کو مشکوک کر دیا ہے۔

وزیر اعظم نے بچوں کے کلب کا افتتاح کیا

ڈھاکہ ۹ مئی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کل یہاں "گلستان چلڈرن کلب" کا افتتاح کیا۔ یہ کلب بچوں کی فلاح و بہبود اور ان کے سیر و تفریح کے لئے وقف رہے گا۔

امریکی وفد کے ارکان

واشنگٹن ۹ مئی۔ تین ممبران پر مشتمل امریکی وفد پاکستان کی غذائی قلت کا جائزہ لینے کے لئے ہوائی جہاز کے ذریعہ کل یہاں سے روانہ ہو گیا۔ ڈاکٹر ہیری ریڈ وفد کے قائد ہیں۔ دوسرے ممبران کے نام یہ ہیں:۔ ڈاکٹر این۔ جے۔ والک اور دفتر خارجہ کے مسٹر پیٹر ایس ڈبلانے۔

۶۴ ہزار روپے کا جعلی چیک

کراچی ۹ مئی۔ پاکستان سپیشل پولیس جعلسازی کے ایک کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جس میں ۶۴ ہزار روپیہ خرد برد ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ یہ رقم فروری کے تیسرے ہفتہ میں ایک جعلی چیک کے ذریعہ سٹیٹ بنک آف پاکستان سے حاصل کی گئی تھی۔

پٹ سن کی فصل

ڈھاکہ ۹ مئی۔ ۱۹۵۲-۵۳ء میں پٹ سن کے زیر کاشت رقبہ کا ضمنی تخمینہ ۱۹۰۷۰۰۰ ایکڑ ہے۔ اس کے مقابلہ میں گذشتہ سال کا ضمنی تخمینہ ۱۷۷۹۰۰۰ ایکڑ تھا۔ اس طرح اس میں ۷ء۲ فی صدی کا اضافہ ہوا جس کا سبب موافق موسمی حالات ہیں۔ ۱۹۵۲-۵۳ء میں فصل کی پیداوار کا تخمینہ ۶۸۲۳۰۰۰ گانٹھیں ہے۔ ہر گانٹھ ۴ من

سفر حج کی نشستوں کے لئے عام قرعہ اندازی ہوگی

چونکہ سفر حج کے لئے مغربی پاکستان کے مختلف صوبوں اور ریاستوں کے عازمین حج نے جملہ درجوں کی نشستوں کے واسطے اتنی درخواستیں دی ہیں۔ کہ ان کی تعداد اس گنجائش سے زیادہ ہو گئی ہے۔ جو اس سال مہیا ہو سکتا ہے۔ اس لئے درخواستوں کی اولیت کا تعین کرنے کے لئے حج بکنگ آفس پرانی نمائش کے میدان کراچی میں مقررہ قواعد کے مطابق عام قرعہ اندازی ہوگی۔ قرعہ اندازی حسب ذیل پروگرام کے مطابق ہوگی:۔

اعلیٰ درجہ۔ مغربی پاکستان کے تمام صوبے اور ریاستیں۔ سہ شنبہ ۱۲ مئی ۱۹۵۳ء ۷½ بجے صبح

دوسرا درجہ اور عرشہ۔ کراچی صوبہ شمال مغربی سرحد بلوچستان اور بہاولپور۔ سہ شنبہ ۱۲ مئی ۱۹۵۳ء ۷½ بجے صبح۔

دوسرا درجہ اور عرشہ۔ پنجاب اور سندھ دو شنبہ ۱۸ مئی ۱۹۵۳ء ۷½ بجے صبح۔

انڈونیشیا کے نامزد سفیر کراچی آ رہے ہیں

کراچی ۹ مئی۔ ڈاکٹر توسا یچ۔ تونا ونتا انڈونیشیا کے نامزد سفیر برائے پاکستان ایمسٹرڈم سے کے۔ ایل۔ ایم کے طیارے روانہ ہو کر ۱۰ مئی کو ۹ بج کر ۵۰ منٹ شب کو کراچی پہنچیں گے۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

یقین کیا جاتا ہے۔ کہ ڈاکٹر قریشی نے ان سے کہا ہے۔ کہ وہ پاکستان میں عربی کو اور مقبول بنانے کے لئے ہر ممکن سہولت فراہم کریں گے"

پاکستان کا عربی زبان سے جو تعلق ہے۔ اس کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ نہ صرف یہ مسلمانوں کی مقدس زبان ہے۔ اور نہ صرف یہ اسلامی اور مشرقی ممالک کی مقبول ترین زبان ہے۔ بلکہ نہایت اعلیٰ درجہ کی علمی زبان ہونے کی وجہ سے بھی اس قابل ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے اسے پاکستان میں ترقی دی جائے۔

ہمیں امید ہے کہ جو شامی دوست پاکستان میں عربی کو فروغ دینے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ ان کا پر مسرت خیر مقدم کیا جائیگا۔ اور حکومت اور ملکی ادارے ان سے پورا پورا تعاون کریں گے۔ اور انہیں اپنے مشن کی تکمیل میں سہولتیں مہیا کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے۔

مشترکہ دفاع

مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان نے اپنے ایک بیان میں فرمایا تھا۔ کہ پاکستان اور بھارت میں مشترکہ دفاع کے امکانات ہیں۔ اس کے متعلق غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے وزیر اعظم پاکستان نے اپنے ڈھاکہ والے بیان میں وضاحت فرمائی ہے۔ کہ

"میں نے بھارت اور پاکستان کے مشترکہ دفاع کے متعلق جو بیان دیا تھا۔ اس کے مفہوم کے بارہ میں کچھ غلط فہمیاں ہو گئی ہیں۔ میرا مطلب یہ نہیں تھا۔ کہ دونوں ملکوں کی ایک ہی کمان ہو۔ بلکہ یہ تھا۔ کہ حملہ کی صورت میں دونوں ملکوں کی دفاعی پالیسی مشترکہ ہو"

ظاہر ہے۔ کہ بھارت اور پاکستان اب متعین طور پر دو ملک ہیں۔ ان میں مشترکہ دفاع کا یہ مطلب ہو ہی نہیں سکتا۔ کہ دونوں ملکوں کی فوجیں ایک مشترک کمان کے تحت کام کریں۔ البتہ یہ ممکن ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے چونکہ بعض بین الاقوامی مفاد مشترک ہیں۔ اور دونوں کی جغرافیائی پوزیشن یکساں ہے۔ اور کسی ایک پر بیرونی حملہ کی صورت میں دوسرے پر زد پڑنا اغلب ہے۔ اس لئے یہ ضرور ہو سکتا ہے۔ کہ جہاں تک بیرونی حملہ کا تعلق ہے۔ دونوں ملکوں کی دفاعی پالیسی میں یکسانی اور اشتراک ہو۔ تاکہ دونوں بیرونی حملہ کی زد سے محفوظ رہیں۔

اس لحاظ سے بھی بھارت اور پاکستان کو چاہیئے۔ کہ وہ جتنی جلد ہو سکے۔ اپنے تنازعات کو عدل و انصاف اور پر امن طریق سے طے کریں۔ کیونکہ جب تک یہ تنازعات باقی ہیں۔ کسی قسم کے مشترکہ دفاع کا امکان نہیں ہو سکتا۔

پالم کے قریب ہوائی حادثے میں ۱۸ آدمی ہلاک ہو گئے

ان میں تیرہ مسافر اور عملے کے پانچ آدمی شامل تھے

نئی دہلی ۹ مئی:۔ کل رات کو پالم کے ہوائی اڈے کے قریب ایک ہوائی حادثے میں ۱۸ آدمی ہلاک ہو گئے۔ ان میں جہاز کے تیرہ کے تیرہ مسافر اور عملہ جہاز کے پانچ آدمی شامل تھے۔ یہ جہاز رات کے ایک بج کر دس منٹ پر پالم کے ہوائی اڈے سے بمبئی روانہ ہوا تھا روانہ ہونے کے تھوڑی دیر بعد ہی جہاز میں اچانک آگ لگ گئی۔ اور وہ راکھ کا ڈھیر ہو کر زمین پر آ رہا۔ چھوٹا بھوٹے پور کی مہارانی بھی اسی جہاز سے بمبئی روانہ ہونے والی تھیں۔ لیکن روانہ ہونے سے چند منٹ پیشتر ہی انہوں نے سفر کا ارادہ ترک کر دیا۔ اور اس طرح وہ اس ہولناک حادثے سے بچ گئیں۔ گذشتہ چھ روز کے اندر اندر بھارت کا یہ دوسرا ہوائی حادثہ ہے۔ پہلا حادثہ گذشتہ ہفتہ کے روز کلکتہ کے قریب ہوا تھا۔ جس میں بی۔ او۔ اے۔ سی کے ایک طیارے کے گرنے کی وجہ سے ۴۳ جانیں ضائع ہوئی تھیں

جس کی مالیت ۰۰ ۴ پونڈ ہے۔ جبکہ گذشتہ سال کا ضمنی تخمینہ ۶۳۳۱۰۰۰ گانٹھیں تھا۔ چنانچہ اس میں ۸ء۷ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔

کھیوڑے میں اگن مٹی کے ذخیرے

کراچی ۹ مئی۔ مسٹر ایم بکر جائزہ ۔۔۔ طبقات الارض حکومت پاکستان نے اطلاع دی ہے کہ پنجاب کی نمک کی پہاڑیوں میں کھیوڑا میں کاربن قسم کی اگن مٹی کا ذخیرہ دریافت ہوا ہے۔ اس مٹی کی تہ ۰ فٹ تک چوڑی ہے۔ لیکن اس کی چوڑائی کا اوسط تخمینہ ۵ فٹ ہے۔ مٹی کے ذخیرے ۱۰۰ میل سے بیسا۔ دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اور ان کی مقدار لاکھوں ٹن ہے۔ مٹی کے تجزیہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں ۲۰ تا ۴۰ فی صدی المونیا ہے۔ یہ مٹی اینٹیں بنانے کے لئے سب سے اعلیٰ اور کپڑے اور کاغذ کی صنعتوں میں بھی کام آسکتی ہے۔ ان ذخیروں تک آسانی سے پہنچا جا سکتا ہے اور کھیوڑا کے اعلیٰ ترین رسائل و رسائل کے ذرائع نہایت عمدہ ہیں۔ اور ان کی مزید اصلاح بھی کی جا سکتی ہے۔ یہ مٹی آسان طریقہ سے کھود بھی جا سکتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز کا لڑکا حمید اللہ ۸ مئی کو کھولتے ہوئے دودھ کے برتن میں گر پڑا احباب اسکی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۴۱۱